

9-9-2023

Al Hubab

مانو، شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں ڈاکٹر سوراج سنگھ کا خصوصی خطاب



حیدرآباد، 8 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے زیر اہتمام ”برصغیر کو اسلام کی دین اور موجودہ عالمی تناظر میں اس کا کردار“ کے زیر عنوان نکل ڈاکٹر سوراج سنگھ، امریکہ کا خصوصی لیکچرر منعقد ہوا۔ پروفیسر سید علیم اشرف جاسی (ڈین،

شعبوں کے صدور، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ پروفیسر محمد حبیب نے خیر مقدم کیا اور مہمان کا تعارف پیش کیا۔ پروفیسر محمد نسیم اختر، صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے اظہار تشکر کیا جبکہ ڈاکٹر محمد عاطف عمران نے کارروائی چلائی۔ پروگرام کا آغاز ایم اے سال دوم کی طالبہ سمیہ مظہری کی تلاوت قرآن سے ہوا۔

کی ذمہ داری سماج کے دانشور طبقہ پر عائد ہوتی ہے اور ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرے کے ہر فرد کو اس بدلنے رحمان سے واقف کرائیں۔ پروفیسر سید علیم اشرف جاسی نے کہا کہ اسلام کے عقیدہ توحید کے اثر سے ہندوستان میں سماجی وحدت، سماجی اخوت اور سماجی ہم آہنگی پیدا ہوئی۔ پروگرام میں شعبہ کے اساتذہ اور طلبہ کے علاوہ دیگر

بہبودی طلبہ و صدر شعبہ عربی نے صدارت کی۔ ڈاکٹر سوراج سنگھ نے اپنے خطبہ میں اسلام کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ”برصغیر میں اسلام کی خدمات ہر میدان میں رہی ہیں بالخصوص روحانیت میں اس کا کردار اہم رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی تحریک کا آغاز اسلام کے اثر سے ہی ہوا ہے۔ معاشرے میں بدلنے اثرات کو دیکھنے

مانو میں این سی ای ٹی کامیاب طلبہ کے انٹگر بیڈ بی ایڈ کورس میں داخلے

حیدرآباد: (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 4 سالہ انٹگر بیڈ بی ایڈ، بی ایس سی بی ایڈ اور بی کام بی ایڈ (سیکنڈری) کورس میں داخلوں کا آغاز ہو چکا ہے۔ ایسے طلبہ جنہوں نے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (NTA) کے زیر اہتمام نیشنل کامن انٹرنس ٹسٹ (این سی ای ٹی) میں 2023 میں رجسٹریشن کے دوران اردو یونیورسٹی کو منتخب کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی ہو، وہ 11 تا 18 ستمبر یونیورسٹی کے ویب پورٹل <https://manucoe.in/RegularAdmission/> پر رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈائریکٹر نظامت داخلہ کے بموجب آن لائن فارم کی خانہ پُری کے وقت اردو کاشتوت (دسویں یا بارہویں سطح پر اردو میڈیم سے تعلیم حاصل کی ہو یا اردو کو ایک مضمون کے طور پر پڑھا ہو یا مماثل مدرسہ کورس کامیاب کیا ہو)، دسویں اور بارہویں کے مارکس شیٹ، این سی ای ٹی کا نتیجہ وغیرہ اپلوڈ کرنا ہوگا۔ منتخب امیدواروں کی فہرست 18 ستمبر کو جاری کی جائے گی۔ 20 ستمبر کو اسناد کی تصدیق ہوگی، 21 اور 22 ستمبر کو فیس داخل کی جاسکتی ہے اور 25 ستمبر سے کلاسز کا آغاز ہوگا۔ تفصیلات یونیورسٹی ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ مزید تفصیلات کے لیے admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔

برصغیر میں اسلام کی خدمات ناقابل فراموش
مانو، شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں ڈاکٹر سوراج سنگھ کا خصوصی خطاب



حیدرآباد، 8 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے زیر اہتمام ”برصغیر کو اسلام کی دین اور موجودہ عالمی تناظر میں اس کا کردار“ کے زیر عنوان کل ڈاکٹر سوراج سنگھ امریکہ کا خصوصی لیکچر منعقد ہوا۔ پروفیسر سید عظیم اشرف جاسی (ڈین، یہودی طلبہ و صدر شعبہ عربی) نے صدارت کی۔ ڈاکٹر سوراج سنگھ نے اپنے خطبہ میں اسلام کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ”برصغیر میں اسلام کی خدمات ہر میدان میں رہی ہیں بالخصوص روحانیت میں اس کا کردار اہم رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھگتی تحریک کا آغاز اسلام کے اثر سے ہی ہوا ہے۔ معاشرے میں بدلتے اثرات کو دیکھنے کی ذمہ داری سماج کے دانشور طبقہ پر عائد ہوتی ہے اور ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرے کے ہر فرد کو اس بدلتے رجحان سے واقف کرائیں۔ پروفیسر سید عظیم اشرف جاسی نے کہا کہ اسلام کے عقیدہ توحید کے اثر سے ہندوستان میں سماجی وحدت، سماجی اخوت اور سماجی ہم آہنگی پیدا ہوئی۔ پروگرام میں شعبہ کے اساتذہ اور طلبہ کے علاوہ دیگر شعبوں کے صدور، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ پروفیسر محمد حبیب نے خیر مقدم کیا اور مہمان کا تعارف پیش کیا۔ پروفیسر محمد نعیم اختر، صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے اظہار تشکر کیا جبکہ ڈاکٹر محمد عاطف عمران نے کارروائی چلائی۔ پروگرام کا آغاز ایم اے سال دوم کی طالبہ سمیہ مظہری کی تلاوت قرآن سے ہوا۔

in



برصغیر میں اسلام کی خدمات ناقابل فراموش

مانو، شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں ڈاکٹر سوراج سنگھ کا خصوصی خطاب
حیدرآباد، 8 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے زیر اہتمام ”برصغیر کو اسلام کی دین اور موجودہ عالمی تناظر میں اس کا کردار“ کے زیر عنوان کل ڈاکٹر سوراج سنگھ امریکہ کا خصوصی لیکچر منعقد ہوا۔ پروفیسر سید عظیم اشرف جاسی (ڈین، یہودی طلبہ و صدر شعبہ عربی) نے صدارت کی۔ ڈاکٹر سوراج سنگھ نے اپنے خطبہ میں اسلام کی خدمات کا تذکرہ کرتے



ہوئے کہا کہ ”برصغیر میں اسلام کی خدمات“ ہر میدان میں رہی ہیں بالخصوص روحانیت میں اس کا کردار اہم رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھگتی تحریک کا آغاز اسلام کے اثر سے ہی ہوا ہے۔ معاشرے میں بدلتے اثرات کو دیکھنے کی ذمہ داری سماج کے دانشور طبقہ پر عائد ہوتی ہے اور ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرے کے ہر فرد کو اس بدلتے رجحان سے واقف کرائیں۔ پروفیسر سید عظیم اشرف جاسی نے کہا کہ اسلام کے عقیدہ توحید کے اثر سے ہندوستان میں سماجی وحدت، سماجی اخوت اور سماجی ہم آہنگی پیدا ہوئی۔ پروگرام میں شعبہ کے اساتذہ اور طلبہ کے علاوہ دیگر شعبوں کے صدور، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ پروفیسر محمد حبیب نے خیر مقدم کیا اور مہمان کا تعارف پیش کیا۔ پروفیسر محمد نعیم اختر، صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے اظہار تشکر کیا جبکہ ڈاکٹر محمد عاطف عمران نے کارروائی چلائی۔ پروگرام کا آغاز ایم اے سال دوم کی طالبہ سمیہ مظہری کی تلاوت قرآن سے ہوا۔

راشٹریہ سہارا

برصغیر میں اسلام کی خدمات ناقابل فراموش

اردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں ڈاکٹر سوراج سنگھ کا خصوصی خطاب

حیدرآباد، 8 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے زیر اہتمام ”برصغیر کو اسلام کی دین اور موجودہ عالمی تناظر میں اس کا کردار“ کے زیر عنوان کل ڈاکٹر سوراج سنگھ امریکہ کا خصوصی لیکچر منعقد ہوا۔ پروفیسر سید عظیم اشرف جاسی (ڈین، یہودی طلبہ و صدر شعبہ عربی) نے صدارت کی۔ ڈاکٹر سوراج سنگھ نے اپنے خطبہ میں اسلام کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ”برصغیر میں اسلام کی خدمات ہر میدان میں رہی ہیں بالخصوص روحانیت میں اس کا کردار اہم رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھگتی تحریک کا آغاز اسلام کے اثر سے ہی ہوا ہے۔ معاشرے میں بدلتے اثرات کو دیکھنے کی ذمہ داری سماج کے دانشور طبقہ پر عائد ہوتی ہے اور ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرے کے ہر فرد کو اس بدلتے رجحان سے واقف کرائیں۔ پروفیسر سید عظیم اشرف جاسی نے کہا کہ اسلام کے عقیدہ توحید کے اثر سے ہندوستان میں سماجی وحدت، سماجی اخوت اور سماجی ہم آہنگی پیدا ہوئی۔ پروگرام میں شعبہ کے اساتذہ اور طلبہ کے علاوہ دیگر شعبوں کے صدور، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ پروفیسر محمد حبیب نے خیر مقدم کیا اور مہمان کا تعارف پیش کیا۔ پروفیسر محمد نعیم اختر، صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے اظہار تشکر کیا جبکہ ڈاکٹر محمد عاطف عمران نے کارروائی چلائی۔ پروگرام کا آغاز ایم اے سال دوم کی طالبہ سمیہ مظہری کی تلاوت قرآن سے ہوا۔



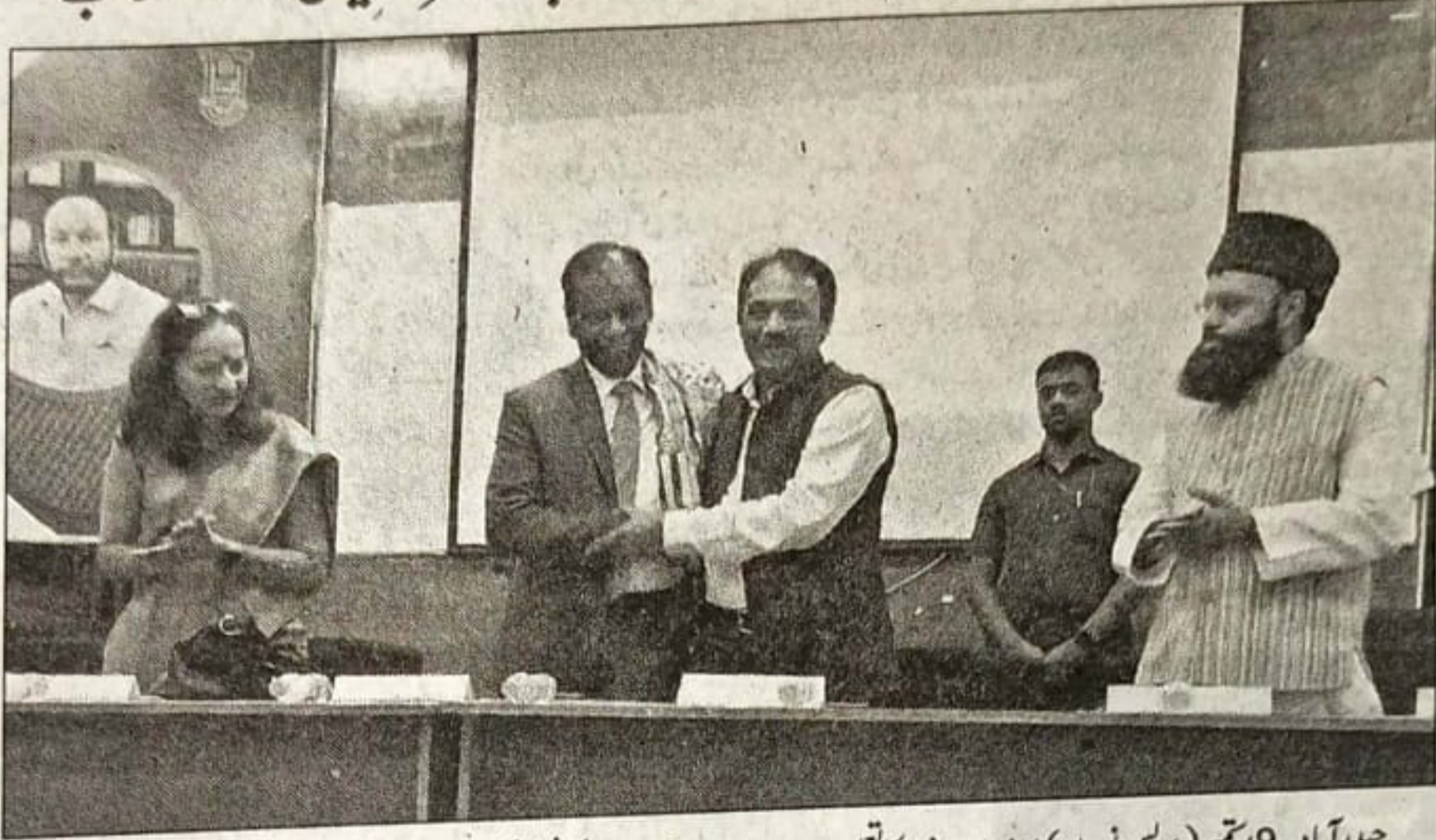
طلبہ نے شرکت کی۔ پروفیسر محمد حبیب نے خیر مقدم کیا اور مہمان کا تعارف پیش کیا۔ پروفیسر محمد نعیم اختر، صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے اظہار تشکر کیا جبکہ ڈاکٹر محمد عاطف عمران نے کارروائی چلائی۔ پروگرام کا آغاز ایم اے سال دوم کی طالبہ سمیہ مظہری کی تلاوت قرآن سے ہوا۔

سیاست

اردو یونیورسٹی میں اسلام کی خدمات پر خصوصی لیکچر، ڈاکٹر سوراج سنگھ کا خطاب
حیدرآباد، 8 ستمبر (سیاست نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام برصغیر کو اسلام کی دین اور موجودہ عالمی تناظر میں اس کا کردار کے موضوع پر لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ ڈاکٹر سوراج سنگھ (امریکہ) نے اس موضوع پر خصوصی لیکچر دیا۔ انہوں نے اپنے خطبہ میں کہا کہ برصغیر میں اسلام کی خدمات ہر میدان میں رہی ہیں روحانیت میں اس کا اہم کردار رہا۔ انہوں نے کہا کہ بھگتی تحریک کا آغاز اسلام کے اثر سے ہوا ہے۔ معاشرے میں بدلتے اثرات کو دیکھنے کی ذمہ داری سماج کے دانشور طبقہ پر عائد ہوتی ہے۔ ان کی ذمہ داری ہے کہ معاشرے کے ہر فرد کو بدلتے رجحان سے واقف کرائیں۔ پروفیسر سید عظیم اشرف جاسی نے صدارتی تقریر میں کہا کہ اسلام کے عقیدہ توحید کے اثر سے ہندوستان میں سماجی وحدت، سماجی اخوت اور سماجی ہم آہنگی پیدا ہوئی ہے۔ پروفیسر محمد حبیب نے مہمان کا تعارف کیا۔

مناسب ہدف کا تعین اور سخت محنت کیریئر میں کامیابی کی ضمانت

مانو میں طلبہ کا تعارفی پروگرام۔ اے کے خان و پروفیسر اشتیاق احمد کا خطاب



نے محنت اور کوشش کی اور اپنی خداوندی صلاحیتوں اور جسمانی بناوٹ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مختلف میدانوں میں کامیابی حاصل کی۔ پروفیسر انیتا سبیل، صدر شعبہ لائسینس کالج آف لانسے بھی خطاب کیا۔ جلسے کی صدارت یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے کی۔ انھوں نے کہا کہ نئے تعلیمی سال کے آغاز کے موقع پر یونیورسٹی نے اے کے خان کو مدعو کیا ہے جو اپنی محنت، ایمانداری اور اعلیٰ کارکردگی کی بدولت ہماری قوم اور کمیونٹی کے لئے مشعل راہ ہیں۔ بلاشبہ ہمارے طلبہ کو ایک رول ماڈل سے روبرو ہونے اور ان کی باتیں سن کر تعلیمی میدان میں کامیابی حاصل کرنے کی ترغیب ملے گی۔ ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جاسی نے تمام مدعوین کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پوری دنیا کی واحد اردو یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات کی کامیابی کے لئے اساتذہ کی موثر تدریس کے ساتھ ساتھ اے کے خان جیسے کامیاب ایڈمنسٹریٹر کے مشوروں اور کیریئر کونسلنگ کی بھی بہت ضرورت ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آئندہ بھی وہ ہمارے طلبہ کو اپنے قیمتی مشوروں سے نوازتے رہیں گے۔ جلسے کی کارروائی ڈپٹی ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر اور صدر نشین طلبہ تعارفی پروگرام کمیٹی ڈاکٹر خواجہ محمد ضیا الدین نے چلائی۔ اس موقع پر یونیورسٹی میں داخلہ لینے والے طلبہ و طالبات کی کثیر تعداد موجود تھی۔ اس سے قبل پروفیسر سید عین الحسن و انس چانسلر نے 5 ستمبر کو پروگرام کا افتتاح کیا۔

حیدرآباد۔ 9 ستمبر (پریس نوٹ) موزوں ہدف کا تعین اور اس کے حصول کے لئے سخت محنت کیریئر میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ طلبہ کے لئے یہ بے حد ضروری ہے کہ وہ اپنی اہلیت و صلاحیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنے کیریئر کے لئے مناسب ہدف مقرر کریں اور اس ہدف کو حاصل کرنے کے لئے بھرپور محنت کریں۔ اگر صحیح سمت میں محنت کریں گے اور اپنے وقت کا مناسب استعمال کریں گے تو کامیابی یقینی ہے۔ ان خیالات کا اظہار اے کے خان، آئی پی ایس، مشیر برائے اقلیتی امور، حکومت تلنگانہ نے کل سہ پہر ڈین بہبودی طلبہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے نظامت فاصلاتی تعلیم کے آغاز حشر کشمیری آڈیو ریم میں منعقدہ طلبہ کے تعارفی پروگرام دیکھا رہا جس میں اپنے خطاب کے دوران کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ طلبہ کو اپنا جائزہ لینا چاہیے کہ وہ کس میدان میں زیادہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ اپنی اہلیت کے مطابق ہدف کا تعین کریں۔ اس کے بعد اس کے حصول کے لئے حکمت عملی تیار کریں۔ اس ضمن میں والدین، دیگر افراد خانہ اور اساتذہ کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی بے حد ضروری ہے۔ آج مسابقت بہت زیادہ ہے اس لئے طلبہ کو اپنی ناکامی سے گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ عزم مصمم، خلوص اور لگن کے ساتھ اپنی تیاری میں مصروف رہنا چاہیے۔ انھوں نے گوگل کے سی ای او سندر پچائی، تیرا کی جمپین مائیکل فلپس، کرکٹر چن ٹڈ و لکر اور ایتھلیٹ اسین بولٹ کی مثالیں بھی دیں جنہوں

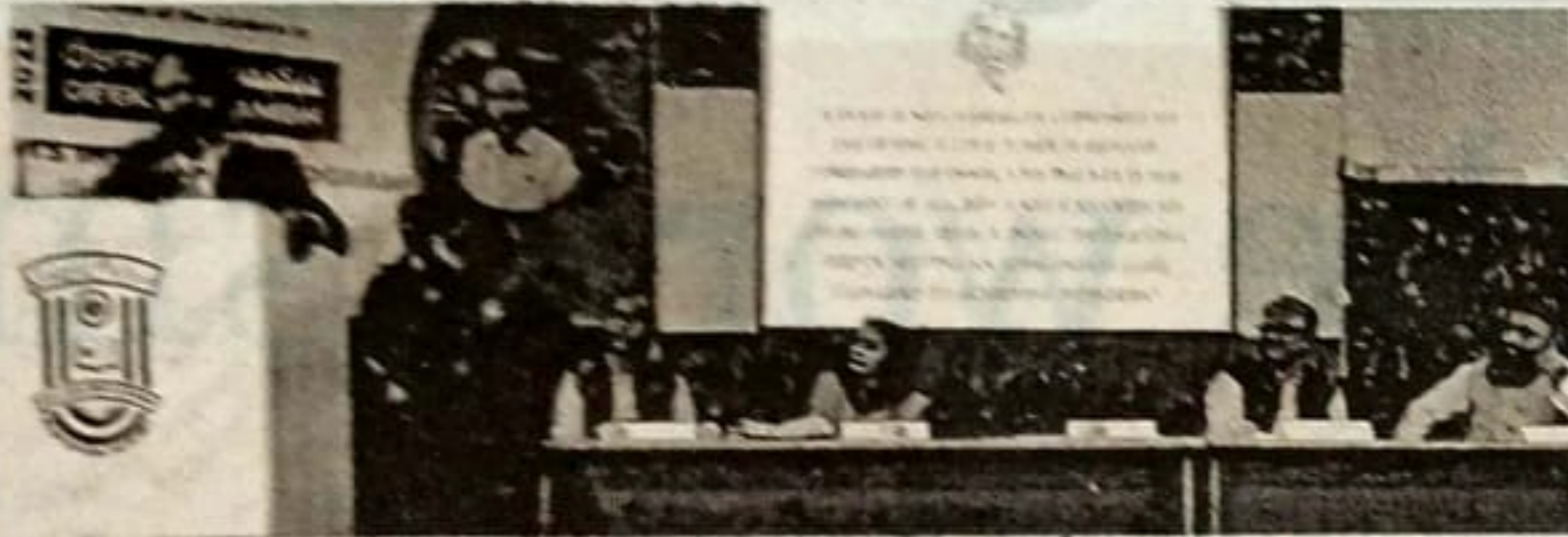
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں طلبہ تعارفی پروگرام میں مشیر حکومت

تلنگانہ، پروفیسر اشتیاق احمد ودیگر کا خطاب

حیدرآباد 9 ستمبر (پریس نوٹ) موزوں ہدف کا تعین اور اس کے حصول کے لیے سخت محنت کیریئر میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ طلبہ کے لیے یہ بے حد ضروری ہے کہ وہ اپنی اہلیت و صلاحیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنے کیریئر کے لیے مناسب ہدف طے کریں اور اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے بھرپور محنت کریں۔ اگر وہ صحیح سمت میں محنت کریں گے اور اپنے وقت کا مناسب استعمال کریں گے تو کامیابی یقینی ہے۔ ان خیالات کا اظہار جناب اے کے خان، آئی پی ایس، مشیر برائے اعلیٰ تعلیمی امور، حکومت تلنگانہ نے کل سہ پہر ڈین، بہبودی طلبہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے نکھامت قاصداتی تعلیم کے آغاز کا مشیر آڈیو ریم میں منعقدہ طلبہ تعارفی پروگرام دیکھا ریس میں اپنے خطاب کے دوران کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ طلبہ کو اپنا جائزہ لینا چاہیے کہ وہ کس میدان میں زیادہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ اپنی اہلیت کے مطابق ہدف کا تعین کریں۔ اس کے بعد اس کے حصول کے لیے حکمت عملی تیار کریں۔ اس ضمن میں والدین، دیگر افراد خانہ اور اساتذہ کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی بے حد ضروری ہے۔ آج مسابقت بہت زیادہ ہے اس لیے طلبہ کو اپنی ناکامی سے گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ عزم، محنت، خلوص اور لگن کے ساتھ اپنی تیاری میں مصروف رہنا چاہیے۔ انھوں نے کوئٹہ کے سی ای او اسٹور ریحپائی، تیرا کی جی پی این مائیکل فلیس، کرکٹر جین تنڈکر اور ایتھلیٹ اسین پولٹ کی مثالیں بھی دیں۔ جنھوں نے محنت اور کوشش کی اور اپنی خداوندی صلاحیتوں اور جسمانی بناوٹ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مختلف میدانوں میں کامیابی حاصل کی۔ جلسے کی صدارت یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے کی۔ انھوں نے کہا کہ نئے تعلیمی سال کے آغاز کے موقع پر یونیورسٹی نے جناب اے کے خان کو مدعو کیا ہے جو اپنی محنت، ایمانداری اور اعلیٰ کارکردگی کی بدولت ہماری قوم اور کیونٹی کے لیے مشعل راہ ہیں۔ بلاشبہ ہمارے طلبہ کو ایک رول ماڈل سے رو برو ہونے اور ان کی باتیں سن کر تعلیمی میدان میں کامیابی حاصل کرنے کی ترغیب ملے گی۔ ڈین، بہبودی طلبہ پروفیسر سید عظیم اشرف جاسی نے تمام مدعوین کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پوری دنیا کی واحد اردو یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات کی کامیابی کے لیے اساتذہ کی موثر تدریس کے ساتھ ساتھ جناب اے کے خان جیسے کامیاب ایڈمنسٹریٹر کے مشوروں اور کیریئر کونسلنگ کی بھی بہت ضرورت ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آئندہ بھی وہ ہمارے طلبہ کو اپنے قیمتی مشوروں سے نوازتے رہیں گے۔ جلسے کی کارروائی ڈپٹی ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر اور صدر ٹیچرز طلبہ تعارفی پروگرام کمیٹی ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین نے چلائی۔ اس موقع پر یونیورسٹی میں داخلہ لینے والے طلبہ و طالبات کی کثیر تعداد موجود تھی۔

موزوں ہدف کا تعین اور سخت محنت کیریئر میں کامیابی کی ضمانت: اے کے خان

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں طلبہ تعارفی پروگرام میں مشیر حکومت تلنگانہ، پروفیسر اشتیاق احمد ودیگر کا خطاب



حیدرآباد، 9 ستمبر (پریس نوٹ) موزوں ہدف کا تعین اور اس کے حصول کے لیے سخت محنت کیریئر میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ طلبہ کے لیے یہ بے حد ضروری ہے کہ وہ اپنی اہلیت و صلاحیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنے کیریئر کے لیے مناسب ہدف طے کریں اور اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے بھرپور محنت کریں۔ اگر وہ صحیح سمت میں محنت کریں گے اور اپنے وقت کا مناسب استعمال کریں گے تو

کامیابی یقینی ہے۔ ان خیالات کا اظہار جناب اے کے خان، آئی پی ایس، مشیر برائے اعلیٰ تعلیمی امور، حکومت تلنگانہ نے کل سہ پہر ڈین، بہبودی طلبہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے نکھامت قاصداتی تعلیم کے آغاز کا مشیر آڈیو ریم میں منعقدہ طلبہ تعارفی پروگرام دیکھا ریس میں اپنے خطاب کے دوران کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ طلبہ کو اپنا جائزہ لینا چاہیے کہ وہ کس میدان میں زیادہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ اپنی اہلیت کے مطابق ہدف کا تعین کریں۔ اس کے بعد اس کے حصول کے لیے حکمت عملی تیار کریں۔ اس ضمن میں والدین، دیگر افراد خانہ اور اساتذہ کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی بے حد ضروری ہے۔ آج مسابقت بہت زیادہ ہے اس لیے طلبہ کو اپنی ناکامی سے گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ عزم، محنت، خلوص اور لگن کے ساتھ اپنی تیاری میں مصروف رہنا چاہیے۔ انھوں نے کوئٹہ کے سی ای او اسٹور ریحپائی، تیرا کی جی پی این مائیکل فلیس، کرکٹر جین تنڈکر اور ایتھلیٹ اسین پولٹ کی مثالیں بھی دیں۔ جنھوں نے محنت اور کوشش کی اور اپنی خداوندی صلاحیتوں اور جسمانی بناوٹ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مختلف میدانوں میں کامیابی حاصل کی۔ جلسے کی صدارت یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے کی۔ انھوں نے کہا کہ نئے تعلیمی سال کے آغاز کے موقع پر یونیورسٹی نے جناب اے کے خان کو مدعو کیا ہے جو اپنی محنت، ایمانداری اور اعلیٰ کارکردگی کی بدولت ہماری قوم اور کیونٹی کے لیے مشعل راہ ہیں۔ بلاشبہ ہمارے طلبہ کو ایک رول ماڈل سے رو برو ہونے اور ان کی باتیں سن کر تعلیمی

موزوں ہدف کا تعین و سخت محنت کیریئر میں کامیابی کی ضمانت: اے کے خان

اردو یونیورسٹی میں طلبہ تعارفی پروگرام میں مشیر اقلیتی امور حکومت تلنگانہ، پروفیسر اشتیاق احمد و دیگر کا خطاب



حیدرآباد، 9 ستمبر۔ (پریس نوٹ) موزوں ہدف کا تعین اور اس کے حصول کے لیے سخت محنت کیریئر میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ طلبہ کے لیے یہ بے حد ضروری ہے کہ وہ اپنی اہلیت و صلاحیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنے کیریئر کے لیے مناسب ہدف طے کریں اور اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے بھرپور محنت کریں۔ اگر وہ صحیح سمت میں محنت کریں گے اور اپنے وقت کا مناسب استعمال کریں گے تو کامیابی یقینی ہے۔ ان خیالات کا اظہار جناب اے کے خان، آئی پی ایس، مشیر برائے اقلیتی امور، حکومت تلنگانہ نے کل سہ پہر ڈین، بہبودی طلبہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے نظامت فاصلاتی تعلیم کے آغاز حشر کاشمیری آڈیو ٹیپ میں منعقدہ طلبہ تعارفی پروگرام دیکھارسمہ میں اپنے خطاب کے دوران کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ طلبہ کو اپنا جائزہ لینا چاہیے کہ وہ کس میدان میں زیادہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ اپنی اہلیت کے مطابق ہدف کا تعین کریں۔ اس کے بعد اس کے حصول کیلئے حکمت عملی تیار کریں۔ اس ضمن میں والدین، دیگر افراد خانہ اور اساتذہ کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی بے حد ضروری ہے۔ آج مسابقت بہت زیادہ ہے اس لیے طلبہ کو اپنی ناکامی سے گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ عزم، محنت، خلوص اور لگن کے ساتھ اپنی تیاری میں مصروف رہنا چاہیے۔ انھوں نے گوگل کے سی ای او سندر پچائی، تیرا کی جینٹلمین ماکنل فلیس، کرکٹر چن تنڈکر اور ایٹھلیٹ اسیں بولٹ کی مثالیں بھی دیں

جنھوں نے محنت اور کوشش کی اور اپنی خدا دہیوں اور جسمانی بناوٹ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مختلف میدانوں میں کامیابی حاصل کی۔ پروفیسر اینتھونیل، صدر شعبہ لائسینس کالج آف لاء نے بھی خطاب کیا۔ جلے کی صدارت یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے کی۔ انھوں نے کہا کہ نئے تعلیمی سال کے آغاز کے موقع پر یونیورسٹی نے جناب اے کے خان کو مدعو کیا ہے جو اپنی محنت، ایمانداری اور اعلیٰ کارکردگی کی بدولت ہماری قوم اور کمیونٹی کیلئے مشعل راہ ہیں۔ بلاشبہ ہمارے طلبہ کو ایک رول ماڈل سے رو برو ہونے اور ان کی باتیں سن کر تعلیمی میدان میں کامیابی حاصل کرنے کی ترغیب ملے گی۔ ڈین، بہبودی طلبہ پروفیسر سید عظیم اشرف جاسی نے تمام مدعوین کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پوری دنیا کی واحد اردو یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات کی کامیابی کیلئے اساتذہ کی موثر تدریس کیساتھ ساتھ جناب اے کے خان جیسے کامیاب ایڈمنسٹریٹر کے مشوروں اور کیریئر کونسلنگ کی بھی بہت ضرورت ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آئندہ بھی وہ ہمارے طلبہ کو اپنے قیمتی مشوروں سے نوازتے رہیں گے۔ جلے کی کارروائی ڈپٹی ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر اور صدر نشین طلبہ تعارفی پروگرام کبھی ڈاکٹر خواجہ محمد ضیا الدین نے چلائی۔ اس موقع پر یونیورسٹی میں داخلہ لینے والے طلبہ و طالبات کی کثیر تعداد موجود تھی۔ اس سے قبل پروفیسر سید عین الحسن و انس چائلس نے 5 ستمبر کو پروگرام کا افتتاح کیا۔

لکھنؤ سادھن کو چیتھ شوبھتھ کپی چے یوالی

- విద్యార్థులకు ఆంధ్రభాషపై పట్టు ఉండాలి
- రాష్ట్ర ప్రభుత్వ మైనార్టీ వ్యవహారాల సలహాదారు ఏకే ఖాన్



రాయదుర్గం: విద్యార్థులు ఒక లక్ష్యంను ఏర్పరుచుకుని దాని సాధనకు చిత్తశుద్ధితో కృషి చేయాలని రాష్ట్ర ప్రభుత్వ మైనార్టీ వ్యవహారాల సలహాదారు ఏకే ఖాన్ సూచించారు. గచ్చిబౌలిలోని మాలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో యూజీసీ సూచనలపై ఆఫీస్ ఆఫ్ ది డీన్ స్టూడెంట్స్ వెల్ఫేర్ ఆధ్వర్యంలో కొత్త విద్యార్థుల కోసం ప్రత్యేకంగా 'డిజ్కారంట్: స్టూడెంట్ ఇండక్షన్ ప్రోగ్రామ్' (ఎస్ఎఫ్) కార్యక్రమాన్ని నిర్వహించింది. అందులో ఖాగంగా 'ది ఆర్ట్ ఆఫ్ గోల్ సెట్' అనే అంశంపై ప్రత్యేక ఉపన్యాస కార్యక్రమంలో ఆయన పాల్గొన్నారు. అనంతరం ఆయన మాట్లాడుతూ విద్యార్థులకు ఆంగ్ల భాషపై పట్టు ఉండాలని

ఏకే ఖాన్ ను సన్మానిస్తున్న రజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇప్రయ్యాక్ అమ్మద్ సూచించారు. సింబయాసిస్ కళాశాల న్యాయ విభాగాధిపతి డాక్టర్ అనితా సేబుల్ లింగం, చట్టం పై అవగాహన కల్పించారు. కార్యక్రమంలో ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఎస్కే ఇప్రయ్యాక్ అమ్మద్, అడ్మిషన్స్ డైరెక్టరేట్ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ ఎం వనజ, స్టూడెంట్స్ వెల్ఫేర్ డీన్ ప్రొఫెసర్ అలీమ్ అప్రఫ్ జైసీ, పలువురు విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు.

موزوں ہدف کا تعین اور سخت محنت کیرئیر میں کامیابی کی ضمانت۔ اے کے خان

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں طلبہ تعارفی پروگرام میں مشیر حکومت تلنگانہ، پروفیسر اشتیاق احمد ودیگر کا خطاب

بے روزگاری ہونے اور ان کی پائمنٹ کر
تھیں میدان میں کامیابی حاصل کرنے
کی ترقیب ملے گی۔ ذہین بڑھتی طلبہ
پروفیسر سید سلیم اشرف چائسی نے تمام
موضوعات کا فیصلہ مقدم کرتے ہوئے کہا کہ
پوری دنیا کی اعداد و احوال پروفیسر نے طلبہ
طاہرات کی کامیابی کے لیے اساتذہ کی
موثر تدریس کے ساتھ ساتھ جناب اسے
کے شان جیسے کامیاب ایجنٹس کے
مشوروں اور کیریئر کونسلنگ کی بھی بہت
شہرت ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آئندہ
بھی وہ ہمارے طلبہ کو اپنے قیمتی مشوروں
سے نوازتے رہیں گے۔ چلنے کی کارروائی
ذہنی ذہین اسٹوڈنٹس اور سٹیڈی اور صدر شعبہ
طلبہ تعارفی پروگرام یعنی ڈاکٹر نوبہت گیا
الذہین نے چلائی۔ اس موقع پر پروفیسر
میں داخلہ لینے والے طلبہ و طاہرات کی کثیر
تعداد موجودگی۔



مختلف میدانوں میں کامیابی حاصل
کی۔ چلنے کی صدارت پروفیسر نے کی۔
رہنما پروفیسر اشتیاق احمد نے کی۔
انہوں نے کہا کہ اس سال کے آغاز
کے موقع پر پروفیسر نے جناب اسے
کے شان کو مدعو کیا ہے جو اپنی محنت
اور تعارفی اور اعلیٰ کارکردگی کی بدولت
نہاری قوم اور کمیونٹی کے لیے مشعل راہ
ہیں۔ ہمارے ہمارے طلبہ کو ایک رول ماڈل

ہے اس لیے طلبہ کو اپنی ناکامی سے گھبرا
جائیں چاہیے بلکہ حزم، نظم، شوق اور کوشش
کے ساتھ اپنی تیارگی میں مصروف رہنا
چاہیے۔ انہوں نے کونسل کے سی ای او
سید رحمانی، جی ای ٹی کے مہنگانہ ہائل ٹیچرس،
کرکٹر چنگ سنگھ اور اعلیٰ تعلیمات آفسن ہولڈ
کی مثالیں بھی دیں جنہوں نے محنت اور
کوشش کی اور اپنی تداوم صلاحیتوں اور
ذہنی طاقت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے

طلبہ کے دوران کیا۔ انہوں نے مزید
کہا کہ طلبہ کو اپنا جائزہ لینا چاہیے کہ وہ کس
میدان میں زیادہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ
کر سکتے ہیں۔ اپنی اہلیت کے مطابق
ہدف کا تعین کریں۔ اس کے بعد اس کے
حصول کے لیے محنت عملی تیار کریں۔ اس
عہد میں والدین، دیگر اہل خانہ اور
اساتذہ کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی ہے
ضروری ہے۔ آج سہ ماہیہ بہت زیادہ

مجاہد، (پریس نوٹ) موزوں
ہدف کا تعین اور اس کے حصول کے لیے
سخت محنت کیریئر میں کامیابی کی ضمانت
ہے۔ طلبہ کے لیے یہ ہے مدد ضروری ہے
کہ وہ اپنی اہلیت و صلاحیت کو پیش نظر
رکھتے ہوئے اپنے کیریئر کے لیے
مناسب ہدف مقرر کریں اور اس ہدف کو
حاصل کرنے کے لیے پھر یہ محنت
کریں۔ اگر وہ صحیح سمت میں محنت کریں
گے اور اپنے وقت کا مناسب استعمال
کریں گے تو کامیابی یقینی ہے۔ ان
خیالات کا اظہار جناب اسے کے شان،
آئی بی ایس، مشیر برائے اعلیٰ تعلیم،
حکومت تلنگانہ نے کئی سہ ماہیہ بڑھتی
طلبہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی
جناب سے ملاقات کے موقع پر مولانا سید سلیم
اشرف چائسی نے کیا۔ اس موقع پر مولانا سید سلیم
اشرف چائسی نے مولانا سید سلیم اشرف چائسی
تعارف پروگرام دیکھا اور اسے اپنے

موزوں ہدف کا تعین اور سخت محنت کا میابی کی ضمانت۔ اے کے خان

طلبہ تعارفی پروگرام میں مشیر حکومت تلنگانہ، پروفیسر اشتیاق احمد ودیگر کا خطاب حیدرآباد، 9 ستمبر (پریس نوٹ) موزوں ہدف کا تعین اور اس کے حصول کے لیے سخت محنت کیریئر میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ طلبہ کے لیے یہ بے حد ضروری ہے کہ وہ اپنی اہلیت و صلاحیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنے کیریئر کے لیے مناسب ہدف طے کریں اور اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے بھرپور محنت کریں۔ اگر وہ صحیح سمت میں محنت کریں گے اور اپنے وقت کا مناسب استعمال کریں گے تو کامیابی یقینی ہے۔ “ان خیالات کا اظہار جناب اے کے خان، آئی پی ایس، مشیر برائے اقلیتی امور، حکومت تلنگانہ نے کل سہ پہر ڈین بہبودی طلبہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے نظامت فاصلاتی تعلیم کے آغا حشر کاشمیری آڈیو ریم میں منعقدہ طلبہ تعارفی پروگرام دیکھا رمھ میں اپنے خطاب کے دوران کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ طلبہ کو اپنا جائزہ لینا چاہیے کہ وہ کس میدان میں زیادہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ اپنی اہلیت کے مطابق ہدف کا تعین کریں۔ اس کے بعد اس کے حصول کے لیے حکمت عملی تیار کریں۔ اس ضمن میں والدین، دیگر افراد خانہ اور اساتذہ کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی بے حد ضروری ہے۔ آج مسابقت بہت زیادہ ہے اس لیے طلبہ کو اپنی ناکامی سے گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ عزم مصمم، خلوص اور لگن کے ساتھ اپنی تیاری میں مصروف رہنا چاہیے۔

موزوں ہدف کا تعین اور سخت محنت کیریئر میں کامیابی کی ضمانت۔ اے کے خان مانو میں طلبہ تعارفی پروگرام میں مشیر حکومت تلنگانہ، پروفیسر اشتیاق احمد و دیگر کا خطاب



کارکردگی کی پے دولت ہماری قوم اور کیونٹی کے لیے مشعل راہ ہیں۔ بجا شہ ہمارے طلبہ کو ایک رول ماڈل سے رو رو ہونے اور ان کی باتیں سن کر تعلیمی میدان میں کامیابی حاصل کرنے کی ترقیب ملے گی۔ ڈین، بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جاسمی نے تمام مدعوین کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پوری دنیا کی واحد اردو یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات کی کامیابی کے لیے اساتذہ کی موثر تدریس کے ساتھ ساتھ جناب اے کے خان جیسے کامیاب ایڈمنسٹریٹر کے مشوروں اور کیریئر کونسلنگ کی بھی بہت ضرورت ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آئندہ بھی وہ ہمارے طلبہ کو اپنے قیمتی مشوروں سے نوازتے رہیں گے۔ جلسے کی کارروائی ڈپٹی ڈین اسٹوڈنٹس و پبلسٹی اور صدر نشین طلبہ تعارفی پروگرام کیمپنی ڈائریکٹر خواجہ محمد ضیا الدین نے چلائی۔ اس موقع پر یونیورسٹی میں داخلہ لینے والے طلبہ و طالبات کی کثیر تعداد موجود تھی۔

سکتے ہیں۔ اپنی اہلیت کے مطابق ہدف کا تعین کریں۔ اس کے بعد اس کے حصول کے لیے حکمت عملی تیار کریں۔ اس ضمن میں والدین، دیگر افراد خاندان اور اساتذہ کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی بے حد ضروری ہے۔ آج مسابقت بہت زیادہ ہے اس لیے طلبہ کو اپنی ناکامی سے گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ عزم مضبوطی اور لگن کے ساتھ اپنی تیاری میں مصروف رہنا چاہیے۔ انھوں نے گوگل کے سی ای او اسٹنڈ ریپوائٹی، تیرا کی جنٹلمین مائیکل فلیس، کرکٹر چننہ نگر اور ایتھلیٹ آسٹین بولٹ کی مثالیں بھی دیں جنھوں نے محنت اور کوشش کی اور اپنی خداوندی صلاحیتوں اور جسمانی بناوٹ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مختلف میدانوں میں کامیابی حاصل کی۔ جلسے کی صدارت یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے کی۔ انھوں نے کہا کہ نئے تعلیمی سال کے آغاز کے موقع پر یونیورسٹی نے جناب اے کے خان کو مدعو کیا ہے جو اپنی محنت، ایمانداری اور اعلیٰ

حیدرآباد، 9 ستمبر (پریس نوٹ) موزوں ہدف کا تعین اور اس کے حصول کے لیے سخت محنت کیریئر میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ طلبہ کے لیے بے حد ضروری ہے کہ وہ اپنی اہلیت و صلاحیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنے کیریئر کے لیے مناسب ہدف طے کریں اور اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے بھرپور محنت کریں۔ اگر وہ صحیح سمت میں محنت کریں گے اور اپنے وقت کا مناسب استعمال کریں گے تو کامیابی یقینی ہے۔ ان خیالات کا اظہار جناب اے کے خان، آئی پی ایس، مشیر برائے اقلیتی امور، حکومت تلنگانہ نے کل سہ پہر ڈین بہبودی طلبہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے تفصیلات فاصلاتی تعلیم کے آغا حشر کاشمیری آئیڈیورم میں منعقدہ طلبہ تعارفی پروگرام دیکھا رسمہ میں اپنے خطاب کے دوران کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ طلبہ کو اپنا چنا چنا لینا چاہیے کہ وہ کس میدان میں زیادہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر

موزول ہدف کا تعین اور سخت محنت کیریئر میں کامیابی کی ضمانت: اے کے خان

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں طلبہ تعارفی پروگرام میں مشیر حکومت تنگناہ، پروفیسر اشتیاق احمد و دیگر کا خطاب

مدیر اوقاف اور کونسل کے لیے مشعل رہا ہیں۔
 14 شہ ہمارے طلبہ کو ایک دل سہاواں سے ملنا
 ہونے اور ان کی ہاتھیں ان کرشمی مسیحاں میں
 کامیابی حاصل کرنے کی تڑپ سٹکی۔ اپنے
 1400 کی طلبہ پر پورے سید عالم اشرف ہانسی نے
 تہ سہ و عین کا نیر نظام کرتے ہوئے کہا کہ چندی
 دنیا کی 1400 اور پورے نیر کے طلبہ وظائف کی
 کامیابی کے لیے اساتذہ کی موثر توجہ و تفسیر کے
 ساتھ ساتھ جناب اسے کے کان جیسے کامیاب
 اپنے مشرف کے حضور اور کیریز کا سنگ کی بھی
 بہت ضرورت ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اساتذہ بھی
 اساتذہ سے طلبہ کو اپنے جتنی حضور سے توجہ دے
 رہیں گے۔ جیسے کہ اساتذہ کی اپنی زبان میں اساتذہ
 و تہذیب اور معروضہ میں طلبہ تعارفی پروگرام مکمل ادا
 خواہم کہ شہادہ ہیں نے چاہی۔ اس میں سونے
 پورے میں اساتذہ نے اسے طلبہ وظائف کی
 تہذیب اور معروضہ کی۔



میں کامیابی حاصل کی۔
 جیسے کہ اساتذہ پورے نیر کے اساتذہ
 پروفیسر اشتیاق احمد نے کی۔ انہوں نے کہا کہ
 سے تعلیمی مسائل کے آغاز کے سونے پورے نیر
 نے جناب اسے کے کان کو اساتذہ کے چاہی
 محنت اور معروضہ اور اعلیٰ کارکردگی کی بہت

چاہے کہ وہ میں ان میں زیادہ بھلا کارکردگی کا
 نظام و کر سکتے ہیں۔ اپنی اہلیت کے مطابق
 ہدف کا تعین کریں۔ اس کے بعد اس کے حصول
 کے لیے محنت لگی چاہیے۔ اس میں سستی
 واقعہ میں ہرگز ہرگز نہ ہرگز اساتذہ کی رہنمائی اور
 حوصلہ افزائی ہے ضروری ہے۔ آج مساجد
 بہت زیادہ ہے اس لیے طلبہ کو اپنی ناکامی سے
 گھبراہٹیں نہ ہونے چاہیے۔ محنت اور سستی
 کے ساتھ اپنی تہذیب میں مصروف رہنا چاہیے۔
 انہوں نے کونسل کے ایڈمنسٹریٹو

مدیر اوقاف اور کونسل کے لیے مشعل رہا ہیں۔
 ریٹائر ہونے والے موزوں ہدف کا تعین اور اس
 کے حصول کے لیے سخت محنت کیریئر میں کامیابی
 کی ضمانت ہے۔ طلبہ کے لیے یہ سید عالم اشرف
 ہے کہ وہ اپنی اہلیت اور صلاحیت کو کافی نظر رکھتے
 ہوئے اپنے کیریئر کے لیے مناسب ہدف
 کریں اور اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے
 ہر پر محنت کریں۔ اگر وہ سستی میں محنت
 کریں گے اور اپنے ہدف کا مناسب استعمال
 کریں گے تو کامیابی یقینی ہے۔ ان تعلمات کا
 اظہار جناب اسے کے کان کی اپنی مشیر
 برائے تعلیم اور کونسل کے نکل رہا ہے۔
 اپنے نیر کی طلبہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
 کی جناب سے سب سے کامیابی طلبہ کے ساتھ
 کامیابی اور ایم میں مشرف و طلبہ تعارفی
 پروگرام کا آغاز میں اپنے اظہار کے دوران
 کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ طلبہ کو اپنا ہدف

موزوں ہدف کا تعین اور سخت محنت کیریئر میں کامیابی کی ضمانت۔ اے کے خان

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں طلبہ تعارفی پروگرام میں مشیر حکومت تلنگانہ، پروفیسر اشتیاق احمد ودیگر کا خطاب

حیدرآباد، 9 ستمبر (پریس نوٹ) موزوں ہدف کا تعین اور اس کے حصول کے لیے سخت محنت کیریئر میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ طلبہ کے لیے یہ بے حد ضروری ہے کہ وہ اپنی اہلیت و صلاحیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنے کیریئر کے لیے مناسب ہدف طے کریں اور اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے پھر بوجھت کریں۔ اگر وہ صحیح سمت میں محنت کریں گے اور اپنے وقت کا مناسب استعمال کریں گے تو کامیابی یقینی ہے۔ ان خیالات کا اظہار جناب اے کے خان، آئی پی ایس، مشیر برائے تعلیتی امور، حکومت تلنگانہ نے کل سہ روزہ ڈین بہبودی طلبہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے

میدان میں کامیابی حاصل کرنے کی تشریح کی۔ ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید عظیم اشرف جاسی نے تمام مدعوین کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پوری دنیا کی واحد اردو یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات کی کامیابی کے لیے اساتذہ کی موثر تدریس کے ساتھ ساتھ جناب اے کے خان جیسے کامیاب ایڈمنسٹریٹر کے مشوروں اور کیریئر کونسلنگ کی بھی بہت ضرورت ہے۔ میں امید ہے کہ آئندہ بھی وہ ہمارے طلبہ کو اپنے قیمتی مشوروں سے نوازتے رہیں گے۔ چلنے کی کارروائی ڈپٹی ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر اور صدر تئیس طلبہ تعارفی پروگرام مینٹی ڈاکٹر شوہب محمد ضیا الدین نے چلائی۔ اس موقع پر یونیورسٹی میں داخلہ لینے والے طلبہ و طالبات کی کیریئر تعادلوں موجودگی۔ اس سے قبل پروفیسر سید مبین الحسن، وائس چانسلر نے 5 ستمبر کو پروگرام کا افتتاح کیا۔



کریئر۔ اس ضمن میں والدین، دیگر افراد خانہ اور اساتذہ کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی بے حد ضروری ہے۔ آج مسابقت بہت زیادہ ہے اس لیے طلبہ کو اپنی ناکامی سے گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ عزم، محنت، خلوص اور لگن کے ساتھ اپنی تیاری میں مصروف رہنا چاہیے۔ انھوں نے گولڈ کے سی ای او سندھ ریلوے، تیراکی چنگھین مالکل فیس، کرکٹر چن تنوکر اور اعلیٰ تعلیت انسین بلوٹ کی مثالیں بھی دیں جنھوں نے محنت اور کوشش

میدانوں میں کامیابی حاصل کی۔ پروفیسر اینٹیا سٹیبل صدر شعبہ لاسیاس کالج آف لائے بھی خطاب کیا۔ چلیٹی صدارت یونیورسٹی کے رجز ارا پروفیسر اشتیاق احمد نے کی۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ نئے تعلیمی سال کے آغاز کے موقع پر یونیورسٹی نے جناب اے کے خان کو مدعو کیا ہے جو اپنی محنت، ایمانداری اور اعلیٰ کارکردگی کی بدولت ہماری قوم اور کینیڈا کے لیے مشکل راہ ہیں۔ بلاشبہ ہمارے طلبہ کو ایک رول ماڈل سے